السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجدوں میں مردوں کے دفن کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں میں دفن کرنے اور قبروں پر مسجدیں بنانے سے منع کیا ہے۔ آپؐ نے اپنے مرض الموت میں ایسا کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے، اپنی امت کو اس سے ڈرایا دھمکایا ہے اور فرمایا کہ یہ یہود ونصاریٰ کا فعل ہے۔ (صحیح البخاري، الجنائز، باب مایکرہ من اتخاذ المساجد علی القبور، حدیث: ۴۰۸ و صحیح مسلم، المساجد، باب النهی عن بناء المساجد علی القبور... حدیث: ۳۷۶)

یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کا وسیلہ ہے۔ قبروں پر مسجدوں کا بنانا اور ان میں مردوں کو دفن کرنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کا اس لیے وسیلہ بنتا ہے کہ لوگ یہ عقیدہ اختیار کرلیتے ہیں کہ مسجدوں میں مدفون یہ لوگ نفع ونقصان کا اختیار رکھتے ہیں یا انہیں یہ خاصیت حاصل ہے کہ اللہ کے سوا ان کی اطاعت کر کے ان کا تقرب حاصل کیا جائے، لہٰذا مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اس خطرناک کام سے اجتناب کریں، مسجدیں قبروں سے پاک ہوں اور انہیں توحید اور صحیح عقیدے پر بنایا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ۱۸ ... سورة الجن

''اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں، پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو مت پکارو۔''

لہٰذا واجب ہے کہ مسجدیں صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے ہوں، شرک کے تمام مظاہر سے پاک وصاف ہوں اور ان میں صرف اور صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کی جائے۔ مسلمانوں پر یہی واجب ہے اور ان پر یہی فریضہ عائد ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 157

محدث فتویٰ